روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 13 مارچ 2012ء 19 ربیع الثانی 1433 ہجری 13 امان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 61

نیک فطرت

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی اے اللہ عمر یا ابوجہل کے ذریعہ اسلام کو عزت بخش چنانچہ اگلے ہی دن حضرت عمر نے اسلام قبول کرلیا۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب۔ مناقب عمر حدیث نمبر:3616)

رفقاء حضرت مسیح موعود کی خدمت دین کے سلسلہ میں مساعی اور دعوۃ الی اللہ سے متعلق عمدہ کاوشوں پر مشتمل واقعات

دین حق ایک ایسا مذہب ہے جو بندے کو خدا تعالیٰ تک پہنچاتا ہے

اللہ تعالیٰ رفقاء کے درجات بلند فرمائے، آج ان کی نسلیں انہی کی محنت، نیکیوں اور تقویٰ کا پھل کھا رہی ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 مارچ 2012ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 مارچ 2012ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنے، عبادت گزار بنانے اور اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم پر چلانے کیلئے آتے ہیں اور ان سب میں سے کامل اور مکمل تعلیم لے کر ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ آئے۔ آپ نے الٰہی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کا حق ادا کر دیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے دنیا کو خدا تعالیٰ کی طرف بلایا اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ تک کس طرح پہنچا جا سکتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ اب صرف اور صرف دین حق ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اللہ تعالیٰ تک پہنچاتا ہے۔ آپ نے غیر مذہبوں کو بھی یہی دعوت دی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ دین حق چونکہ آخری شریعت ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے دین حق کے ساتھ ایسا نہیں کیا کہ اس کی تعلیم خشک ہو جائے۔ مختلف جگہوں پر، مختلف وقتوں میں ہر صدی میں اس باغ کو ہرا رکھنے کیلئے اللہ تعالیٰ نگران بھیجتا رہا اور اس زمانے میں مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ دین حق کے خوبصورت باغ کا خوبصورت حصہ بننے اور پھل دار درخت بننے کیلئے حضرت مسیح موعود کے ساتھ جڑنا اب ہر ایک کا فرض ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق اب حضرت مسیح موعود کے ذریعے سے ہی پیدا ہو سکتا ہے۔ آپ نے دین حق کی خوبصورت تعلیم کو ہندوستان کے ساتھ ساتھ دوسرے ممالک میں بھی پہنچایا۔ اسی طرح آپ نے اپنے حلقہ بیعت میں آنے والے اپنے رفقاء کے دلوں میں بھی یہ روح پھونکی۔ فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے والے غریب مزدور بھی تھے، زمیندار بھی تھے، کسان بھی تھے، ان پڑھ دیہاتی بھی تھے۔ ملازم پیشہ بھی تھے۔ کاروباری بھی تھے اور پڑھے لکھے لوگ بھی تھے اور ہر ایک نے اپنی اپنی استعداد کے مطابق حضرت مسیح موعود کے پیغام کو سمجھا۔ آپ کی صحبت سے فائدہ اٹھایا اور اس حقیقی پیغام اور حقیقی دین کو سمجھ کر دنیا میں پھیلانے کی کوشش بھی کی اور ان لوگوں میں شامل ہو گئے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہوتے ہیں۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے دعوت الی اللہ سے متعلق چند واقعات بیان فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج علاوہ کتابوں اور لٹریچر کے ایم ٹی اے کے ذریعے سے بھی مختلف زبانوں میں اللہ تعالیٰ دین حق کی اشاعت کروا رہا ہے۔ ایم ٹی اے کے پروگرام دنیا بھر میں ہر جگہ نشر ہو رہے ہیں۔ بلکہ اب انڈیا میں جہاں بڑے ڈشوں کی ضرورت تھی وہاں بھی کوشش ہو رہی ہے، ایک ایسا سیٹلائیٹ لے رہے ہیں جس کے ذریعے چھوٹے ڈیڑھ دو فٹ کے ڈش سے بھی ایم ٹی اے سنا جایا کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آجکل دنیا میں بہت ساری جگہوں پر جماعتیں جو لیف لیٹنگ کر رہی ہیں اس کی وجہ سے ان سے لوگ سوال و جواب بھی کرتے ہیں۔ فرمایا کہ اس سے بھی دعوت الی اللہ کے آگے مواقع نکلنے چاہئیں، اس سے رابطے اور تعلق کو پھر آگے بھی بڑھانا چاہئے۔ اشاعت دین کے حوالے سے ہی فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں یو کے میں تین بیوت الذکر کے افتتاح ہو چکے ہیں اور اگلے ایک مہینے میں تین اور بیوت الذکر کے افتتاح ہونے ہیں، اس سے بھی دعوت الی اللہ کے رستے کھلنے چاہئیں، رابطے پیدا ہونے چاہئیں اور زیادہ سے زیادہ تعلق وہاں کی مقامی جماعتوں کو اپنے ماحول میں پیدا کرنا چاہئے۔ حضور انور نے رفقاء کرام کے واقعات بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان رفقاء کے درجات بلند فرمائے جنہوں نے بہت سوں کو زمانے کے امام کا پیغام پہنچایا۔ آج ان کی نسلیں انہی کی محنت، نیکیوں اور تقویٰ کا پھل کھا رہی ہیں۔ پس ہمیں اپنے بزرگوں کا بہت زیادہ شکر گزار ہونا چاہئے اور حقیقی شکر گزاری یہی ہے کہ جہاں ان کیلئے دعائیں کریں وہاں اپنا تعلق بھی جماعت سے مضبوط کریں اور اس پیغام کو آگے سے آگے پہنچاتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ حضور انور نے آخر پر مکرم مقصود احمد صاحب ابن مکرم محمد ادریس صاحب کرونڈی ضلع خیر پور حال مقیم دارالرحمت شرقی ربوہ کی شہادت اور مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مستری محمد حسین صاحب درویش مرحوم قادیان کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

سہ ماہی اوّل 12-2011 خدام الاحمدیہ پاکستان

بعنوان الصلوٰۃ عماد الدین

- مکرم چوہدری محمد علیم انور صاحب مغلپورہ لاہور — اوّل
- مکرم انصار احمد ملک صاحب ٹیکسلا راولپنڈی — دوم
- مکرم محمد عدنان انعام صدیق صاحب اسلام آباد — سوم
- مکرم محمود اقبال صاحب کنری عمر کوٹ — چہارم
- مکرم رانا خالد محمود طاہر صاحب راولپنڈی — پنجم
- مکرم آصف اعجاز صاحب مسرور ہوسٹل ربوہ — ششم
- مکرم محمد اجمل وقاص صاحب حسن آباد ملتان — ہفتم
- مکرم ملک فرحان احمد صاحب گوجرانوالہ شہر — ہشتم
- مکرم ندیم احمد صاحب ڈرگ روڈ کراچی — نہم
- مکرم وحید احمد سلیم صاحب بیت الناصر اوکاڑہ — دہم
- مکرم عدیل احمد صاحب کوٹ لکھپت لاہور — دہم

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

داخلہ کلاس ششم

(نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک)

نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سکول نصر بلاک دارالنصر غربی ربوہ میں جماعت ششم میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ **5 اپریل 2012ء** ہے۔ داخلہ ٹیسٹ **11 اپریل** کو ہوگا۔ انٹرویو **12 اپریل** کو ہوگا۔ کامیاب طلباء کی فہرست مورخہ **14 اپریل** کو صبح **9:00** بجے سکول کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔ فہرست آویزاں ہونے کے بعد کامیاب امیدواران سے واجبات مورخہ **15 اپریل** کو شام **4:00** بجے تک وصول کئے جائیں گے۔ اور مورخہ **16 اپریل** سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہوجائے گا۔

باقی صفحہ 8 پر

خطبہ جمعہ

استغفار جہاں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے مقصد کو پورا کرتا ہے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے

اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو، اس سے اس کی مدد کے طالب ہو، اس سے دعائیں کرو کہ وہ تمہارے دلوں کے زنگ دھو کر خالص بندہ بنا دے

اللہ تعالیٰ نے ہم احمدیوں پر فضل فرمایا کہ ہم نے اس زمانے کے امام کو مانا ہے جس نے ہمیں عبادتوں اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور اُس کے فضلوں کو سمیٹنے کی طرف رہنمائی فرمائی ہے

ہمیں مستقل استغفار کرتے چلے جانے کی بھی ضرورت ہے جسے ہر احمدی کو حرزِ جان بنانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 13 جنوری 2012ء بمطابق 13 صلح 1391 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ ہود کی آیات 3-4 تلاوت کیں اور فرمایا۔

یہ سورۃ ہود کی آیات تین اور چار ہیں۔ ان کا ترجمہ ہے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں یقیناً تمہارے لئے اُس کی طرف سے ایک نذیر اور بشیر ہوں۔ نیز یہ کہ تم اپنے رب سے استغفار کرو۔ پھر اس کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو تو تمہیں وہ ایک مقررہ مدت تک بہترین سامان معیشت عطا کرے گا۔ اور وہ ہر صاحب فضیلت کو اُس کے شایان شان فضل عطا کرے گا۔ اور اگر تم پھر جاؤ تو یقیناً میں تمہارے بارے میں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

دنیا میں آجکل کسی نہ کسی رنگ میں تقریباً ہر جگہ ہی فساد برپا ہے اور یہ انسان کا اپنی پیدائش کے اصل مقصد یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کو بھولنے کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب عبادت کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتا۔ اور عبادت کیا ہے؟ صرف پانچ فرض پورا کرنے کے لئے پانچ وقت نمازیں ادا کرنا یا پڑھ لینا ہی کافی نہیں ہے۔ ان نمازوں کو بھی سنوار کر پڑھنے کی ضرورت ہے اور پھر صرف نمازوں کے ظاہری سنوار سے ہی عبادت کا حق ادا نہیں ہو جاتا بلکہ اپنے ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ کے وجود کو سامنے رکھنا بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ حسنہ کی ہر معاملے میں پیروی کرنے کی کوشش کرنا بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے ان صفات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے کی کوشش کرنے کی ضرورت بھی ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا حق ادا کرنے کے لئے اپنی طرف سے بھرپور کوشش کرنا بھی ضروری ہے۔ جب یہ حالت ہو گی تو ایک انسان عبادت کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنے والا بن سکتا ہے، ایک مومن بن سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود اس بارے میں فرماتے ہیں کہ:

''ایک عجیب بات سوال مقدر کے جواب کے طور پر بیان کی گئی ہے یعنی اس قدر تفاصیل جو بیان کی جاتی ہیں۔ ان کا خلاصہ اور مغز کیا ہے؟'' (بے انتہا تفاسیر بیان کی گئی ہیں، تفصیلیں بیان کی گئی ہیں، قرآن شریف میں احکامات ہیں، اُن کا خلاصہ اور مغز کیا ہے؟ فرمایا کہ) (-) (ہود:3) خدا تعالیٰ کے سوا ہرگز ہرگز کسی کی پرستش نہ کرو۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان کی پیدائش کی علّت غائی یہی عبادت ہے''۔ (یہی اُس کی پیدائش کا بنیادی مقصد ہے۔) ''جیسے دوسری جگہ فرمایا ہے (-) (الذّاریات:57) عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت، کجی کو دُور کر کے دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے، جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے''۔ (فصل لگانے سے پہلے) ''عرب کہتے ہیں مَوْرٌ مُعَبَّدٌ۔ جیسے سُرمہ کو باریک کر کے آنکھوں میں ڈالنے کے قابل بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح جب دل کی زمین میں کوئی کنکر، پتھر، ناہمواری نہ رہے اور ایسی صاف ہو کہ گویا رُوح ہی رُوح ہو اس کا نام عبادت ہے۔ چنانچہ اگر یہ درستی اور صفائی آئینہ کی کی جاوے'' (فرمایا کہ اگر یہ درستی اور صفائی شیشے کی کی جاوے) ''تو اس میں شکل نظر آ جاتی ہے۔ اور اگر زمین کی کی جاوے تو اس میں انواع واقسام کے پھل پیدا ہو جاتے ہیں۔ پس انسان جو عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اگر دل صاف کرے اور اس میں کسی قسم کی کجی اور ناہمواری، کنکر، پتھر نہ رہنے دے تو اس میں خدا نظر آئے گا''۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 347-346۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس یہ ہے عبادت کہ اپنی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی خاطر کر لو۔ اس طرح زمین ہموار کرو جس طرح ایک زمیندار فصل لگانے سے پہلے کرتا ہے۔ اس طرح اپنے دل کو چمکاؤ جس طرح ایک صاف شفاف شیشہ چمک رہا ہوتا ہے جس میں اپنا چہرہ نظر آتا ہے۔ جب ایسی صورت ہو گی تو جس طرح زمیندار کی اچھی طرح تیار کی گئی زمین میں پھل لگتے ہیں اور اچھے پھل لگتے ہیں، اُسی طرح دل میں بھی، انسان کی روح میں بھی اچھے پھل لگیں گے۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

''جب تک ماسوائے اللہ کے کنکر اور سنگریزے زمینِ دل سے دور نہ کر لو اور اُسے آئینے کی طرح

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع : ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مصفّٰی اور سرمہ کی طرح باریک نہ بنالو، صبر نہ کرو‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 348۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس یہ چیز ہے کہ مسلسل کوشش کرتے چلے جاؤ اور اُس وقت تک ایک مومن کو نہیں بیٹھنا چاہئے، صبر نہیں کرنا چاہئے جب تک اپنی یہ حالت نہ کرلے۔ پس آجکل کے فساد سے بچنے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنے کے لئے خالص ہو کر اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کی ضرورت ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک انسان براہِ راست کسی فساد میں یا شرّ میں ملوث نہیں بھی ہوتا لیکن پھر بھی ماحول کے زیرِ اثر وہ فساد اور شر اُس پر بھی اثر انداز ہو رہے ہوتے ہیں۔ وہ اُن کا حصہ بن رہا ہوتا ہے اور کسی نہ کسی رنگ میں اُس میں ملوث ہو جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے نہ صرف حقوق کی ادائیگی نہیں ہو رہی ہوتی بلکہ انسان لاشعوری طور پر ظلم میں بھی حصہ دار بن جاتا ہے۔ اس کی موٹی مثال تو آجکل احمدیوں کے ساتھ جو بعض ملکوں میں ہو رہا ہے اُس کی ہے۔ بعض لوگ جو احمدیت کے بارے میں کچھ جانتے بھی نہیں وہ بھی مخالفینِ احمدیت کی وجہ سے اور خاص طور پر پاکستان میں ملکی قانون کی وجہ سے بے شمار جگہوں پر حضرت مسیح موعود کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ جہاں نازیبا الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں وہاں دستخط کرتے ہیں۔ پس ایسے لوگوں کی عبادتیں لاشعوری طور پر خدا تعالیٰ کے بجائے ان دنیاداروں کے قرب حاصل کرنے کے لئے ہوتی ہیں۔ بظاہر وہ نمازیں ادا کر رہے ہیں لیکن دل میں نہ سہی لیکن لاشعوری طور پر وہ اُن نیکیوں کو حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہے جن کی طرف اللہ تعالیٰ نے توجہ دلائی ہے۔ اور یہ چیز کہ جب دین کو دنیا کے ساتھ ملا لیا جائے اور دین میں جب بگاڑ پیدا ہونا شروع ہو جائے تو پھر حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کی پامالی ہوتی ہے۔ مذاہب کی تاریخ میں ہمیشہ اسی طرح سے ہوتا آیا ہے کہ ایک وقت میں آ کے دین میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ اور اسی لئے خدا تعالیٰ نے قوموں میں انبیاء کا سلسلہ جاری رکھا ہے کہ ایک زمانہ گزرنے کے بعد جب دین اپنی اصل سے ہٹ جائے، اُس کی روح ختم ہونی شروع ہو جائے تو پھر قوموں کو وارننگ کے لئے، اُن کو صحیح دین کی طرف واپس لانے کے لئے، عبادت کی روح قائم کرنے کے لئے، انبیاء براہِ راست خدا تعالیٰ سے رہنمائی پا کر اپنا کردار ادا کریں۔ اور جب خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا تو جہاں آپؐ کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے حقیقی اسلوب اور طریقے مسلمانوں کو سکھائے گئے، ماننے والوں کو سکھائے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو انسانِ کامل تھے جن میں خدا تعالیٰ کی صفات جس حد تک ایک بشر میں کاملیت کے ساتھ پیدا ہو سکتی ہیں، پیدا ہو گئیں تو پھر ہمیں حکم فرمایا کہ یہ رسول تمہارے لئے اسوہ حسنہ ہے۔ اس کی پیروی کرو گے تو مجھ تک پہنچو گے۔ یہ وہ رسول ہے جس کی نمازیں اور نوافل ہی عبادت نہیں تھے بلکہ ہر قول و فعل عبادت تھا۔ پس یہ عبادت کے معیار حاصل کرو۔ گو دین اب تا قیامت اس پیارے نبی کی لائی ہوئی شریعت سے مکمل ہو گیا۔ لیکن اس کے باوجود خدا تعالیٰ نے خود بھی فرمادیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کہلوایا کہ جس طرح ہمیشہ سے یہ طریق چلا آیا ہے کہ ایک عرصہ گزرنے کے بعد دین میں اپنی بنیاد سے دوری پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح (-) میں بھی حالتِ فساد اور دین سے دوری پیدا ہوگی۔ باوجود اس کے کہ آپ آخری نبی ہیں۔ کوئی نبی آپ کے بعد شریعت لے کر نہیں آسکتا۔ آپ کی کتاب آخری شرعی کتاب ہے۔ اُس کے باوجود فرمایا کہ یہ حالت پیدا ہوگی کہ دین سے دوری پیدا ہو جائے گی اور جب یہ دوری اپنی انتہا کو پہنچے گی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں آپ کا عاشقِ صادق دین کو دنیا پر قائم کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آئے گا اور عبادت کی حقیقت بیان کرے گا۔ اور وہ یہ سب کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلامِ صادق ہونے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں ہی کرے گا۔ لیکن افسوس ہے کہ ابھی تک (-) کی اکثریت اس بات کو نہیں سمجھ رہی۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی حقیقی عبادت کی طرف بلا رہا ہے اُس سے دور رہ کر اپنے اپنے طریق پر (-) اپنائے ہوئے ہے۔ جس سے دنیا میں، خاص طور پر (-) دنیا میں، سوائے فساد کے اور کچھ پیدا نہیں ہو رہا۔ اور یہی نہیں بلکہ ایسے لوگ (-) کی بدنامی کا بھی موجب بن رہے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیسے آج سے چودہ سو سال پہلے نذیر تھے، آج بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پہلی آیت کے آخر میں فرمایا کہ: (-)۔ میں تمہارے لئے اُس کی طرف سے ایک نذیر اور بشیر ہوں۔ پس آپؐ کا زمانہ تا قیامت ہے۔ آپ تا قیامت نذیر و بشیر ہیں اور آج بھی اپنوں کو بھی اور غیروں کو بھی ہوشیار کرنے والے ہیں۔ نذیر کا مطلب صرف خوف دلانا نہیں ہے بلکہ اکثر خوف دلانا نذیر کا مطلب نہیں ہوتا بلکہ ہوشیار کرنا ہے تاکہ ہوشیار ہو جاؤ۔ ان خرابیوں سے بچو۔ برائیوں سے بچو۔ آپ یہی فرماتے ہیں کہ میں نذیر ہوں۔ (-) تعلیم کی حقیقت سے دور ہٹ کر دین و دنیا کے نقصانات کا مورد بنو گے۔ ....

حضرت مسیح موعود اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے ذریعے کے بارے میں بیان فرماتے ہیں۔

’’ہاں یہ سچ ہے کہ انسان کسی مزکّی النفس کی امداد کے بغیر اس سلوک کی منزل کو طے نہیں کر سکتا۔ اسی لیے اس کے انتظام و انصرام کے لئے اللہ تعالیٰ نے کامل نمونہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھیجا اور پھر ہمیشہ کے لئے آپؐ کے سچے جانشینوں کا سلسلہ جاری فرمایا‘‘۔ فرماتے ہیں ’’جیسے یہ امر ایک ثابت شدہ صداقت ہے کہ جو کسان کا بچہ نہیں ہے۔ نلائی (گوڈی دینے) کے وقت اصل درخت کو کاٹ دے گا‘‘ (پودوں کو کاٹ دے گا)۔ ’’اسی طرح پر یہ زمینداری جو رُوحانی زمینداری ہے کامل طور پر کوئی نہیں کر سکتا جب تک کسی کامل انسان کے ماتحت نہ ہو جو تخم ریزی، آبپاشی، نلائی کے تمام مَرحلے طے کر چکا ہو۔ اسی طرح سے معلوم ہوتا ہے کہ مُرشد کامل کی ضرورت انسان کو ہے۔ مُرشدِ کامل کے بغیر انسان کا عبادت کرنا اسی رنگ کا ہے جیسے ایک نادان و ناواقف بچہ ایک کھیت میں بیٹھا ہوا اصل پودوں کو کاٹ رہا ہے اور اپنے خیال میں سمجھتا ہے کہ وہ گوڈی کر رہا ہے۔ یہ گمان ہرگز نہ کرو کہ عبادت خود ہی آ جائے گی۔ نہیں۔ جب تک رسول نہ سکھلائے انقطاع الی اللہ اور تبتّل تام کی راہیں حاصل نہیں ہو سکتیں‘‘۔ (اللہ تعالیٰ کی طرف پوری توجہ پیدا نہیں ہو سکتی۔ اُس کے آگے اُس کی پہچان نہیں ہو سکتی)۔ فرمایا کہ ’’پھر طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ مشکل کام کیونکر حل ہو۔ اس کا علاج خود ہی بتلایا‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 348۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اور اس کا علاج اللہ تعالیٰ نے کیا بتلایا؟ علاج اس کا استغفار بتایا کہ استغفار کرو۔ خالص ہو کر استغفار کرو گے، اللہ تعالیٰ کے رسول کی پیروی کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اپنے گناہوں سے معافی مانگو گے اور آئندہ کے لئے گناہوں سے دور رہنے کا عزم اور کوشش کرو گے تو وہ حقیقی استغفار ہوگا۔ لیکن یہ واضح ہونا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ سچے جانشینوں کو بھیجتا ہے۔ .... پس حقیقی استغفار کرنے والے اور عبادتوں کے معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے کی یقیناً خدا تعالیٰ رہنمائی فرمائے گا اگر وہ سچے جانشین کی حقیقی اتباع بھی کرنے والا ہو اور اُس کے حکموں پر چلنے والا بھی ہو۔ وہ اُس کے بھیجے ہوئے فرستادے کو قبول کرے پھر اُس تعلیم پر عمل کرے جو دی جا رہی ہے۔ بہرحال جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا علاج استغفار بتایا ہے۔

دوسری آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں استغفار کا طریق سکھایا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ استغفار کس طرح کرنی ہے۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ: نیز یہ کہ تم اپنے رب سے استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو تو تمہیں وہ ایک مقررہ مدت تک بہترین سامانِ معیشت عطا کرے گا اور وہ ہر صاحبِ فضیلت کو اُس کے شایانِ شان فضل عطا کرے گا اور اگر تم پھر جاؤ تو یقیناً میں تمہارے بارے میں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

پس جیسا کہ میں نے کہا کہ حقیقی استغفار کرنے والے کی اللہ تعالیٰ رہنمائی فرماتا ہے۔ اس آیت کے شروع میں اس حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو۔ اُس سے اُس کی مدد کے طالب ہو، اُس سے دعائیں کرو کہ وہ تمہارے دلوں کے زنگ دھو کر خالص بندہ

بنادے۔تو اللہ تعالیٰ پھر اپنے وعدے کے مطابق مدد فرماتا ہے۔لیکن اگر ایک شخص آج ایک راستہ اختیار کرتا ہے،کل دوسرا راستہ اختیار کرتا ہے،استغفار میں مستقل مزاجی نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ استغفار نہیں ہے۔

پس حقیقی استغفار یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اُن جذبات وخیالات سے بچنے کی دعا مانگی جائے جو خدا تعالیٰ کو ناپسند ہیں اور خدا تعالیٰ تک پہنچنے میں روک ہیں اور جب یہ معیار حاصل ہو جائے گا،یہ جذبات دبانے کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی تو پھر تُوْبُوْا اِلَیْہِ کی حالت پیدا ہو گی۔وہ حالت پیدا ہو گی جب انسان پھر مستقل مزاجی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور پھر جب یہ حالت ہو تو بندہ اللہ تعالیٰ کا مقرب بن جاتا ہے۔

پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ حقیقی استغفار اور توبہ صرف الفاظ دہرا لینا یا منہ سے اَسْتَغْفِرُاللّٰہ اَسْتَغْفِرُاللّٰہ کہہ دینا کافی نہیں ہے بلکہ ساتھ ہی اپنی حالت کی تبدیلی کی کوشش کرنا بھی ضروری ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتی ہے۔جب انسان اپنی حالت میں تبدیلی پیدا کرتا ہے تو پھر انسان کے لئے جیسا کہ پہلے بھی بیان ہوا ہے دینی اور دنیاوی فائدے ملتے ہیں۔دنیا و آخرت کے فائدے اسی میں ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا مورد انسان بنتا ہے۔

اس آیت کی روشنی میں استغفار کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

(۔) (ھود:4) یاد رکھو کہ یہ دو چیزیں اس اُمّت کو عطا فرمائی گئی ہیں۔ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے۔دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے‘‘۔(ایک چیز جو ہے وہ قوت اور طاقت حاصل کرنے کے لئے ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جس سے انسان برائیوں اور گناہوں سے بچے اور دوسری چیز یہ کہ جو قوت حاصل ہوگئی،جو طاقت حاصل ہوگئی پھر اُس کا عملی اظہار بھی ہو۔پھر انسان کا ہر قول وفعل اُس کے مطابق ہو جو اللہ تعالیٰ نے احکامات دیئے ہیں،جو اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے ہوں) فرمایا:’’قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں‘‘۔(اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا۔استغفار جو ہے اُس کا دوسرے لفظوں میں نام اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا ہے)’’صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کے اُٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے۔اسی طرح پر رُوحانی مگدر استغفار ہے‘‘۔(مسلسل استغفار کرنے سے انسان کی روحانی حالت بہتر ہوتی ہے،طاقت آتی ہے) فرمایا کہ’’اس کے ساتھ رُوح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے‘‘۔(جو چاہتا ہے کہ اپنی روحانی طاقت میں اضافہ کرے اُس کو زیادہ سے زیادہ استغفار کرنی چاہئے)’’غَفر ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔استغفار سے انسان اُن جذبات اور خیالات کو ڈھانپنے اور دبانے کی کوشش کرتا ہے جو خدا تعالیٰ سے روکتے ہیں‘‘۔(استغفار کرتے رہو تو ان جذبات اور خیالات کو انسان دبائے گا جو اس بات سے روکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حکموں کی پیروی کی جائے۔جو نیکیوں سے روکتے ہیں۔اس کی تفصیل قرآنِ کریم میں سینکڑوں احکامات کی صورت میں ہے۔حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ اگر ایک آدھ حکم کو بھی اور نیکی کو بھی تم اہمیت نہیں دیتے تو اس کا مطلب ہے تم پوری کوشش نہیں کر رہے) فرمایا’’پس استغفار کے یہی معنے ہیں کہ زہریلے مواد جو حملہ کر کے انسان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔اُن پر غالب آوے‘‘۔(اب زہریلے مواد کیا ہیں؟ شیطان کے مختلف حملے ہیں۔دنیا کی چکا چوند ہے۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کے جو حکم ہیں جن کے بارے میں نہ کرنے کا حکم ہے،اُن سے بچنا۔یہ سب زہریلے مواد ہیں۔تو جب استغفار کرے گا تو ان زہریلے مواد سے، ان بری باتوں سے،ان بدیوں سے انسان بچے گا اور نیکیاں جو ہیں ان برائیوں پر غالب آجائیں گی) پھر فرمایا کہ’’خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کی راہ کی روکوں سے بچ کر انہیں عملی رنگ میں دکھائے۔یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان میں دو قسم کے مادے رکھے ہیں۔ایک سَمّی مادہ ہے جس کا مؤکل شیطان ہے‘‘(یعنی ایک زہریلا مادہ ہے،جس کی ترغیب دینے والا،جس کی طرف توجہ دلانے والا،جس سے کام لینے والا شیطان ہے،یہ زہریلا مادہ ہے)’’اور دُوسرا تریاقی مادہ ہے‘‘۔(علاج کرنے کا مادہ ہے،برائیوں کا علاج کس طرح کیا جائے اور یہ دونوں چیزیں انسان کے اپنے اندر موجود ہیں،زہریلا مادہ بھی اور تریاقی مادہ بھی۔برائیاں بھی انسان کے اندر موجود ہیں اور اچھائیاں بھی انسان کے اندر موجود ہیں۔اگر اچھائیوں سے برائیوں کو نہیں دباؤ گے،نیکیوں سے برائیوں کو نہیں دباؤ گے،اللہ تعالیٰ کے غفران کے نیچے اُس کی مدد مانگتے ہوئے نہیں آؤ گے تو وہ برائیاں قبضہ جما لیں گی۔) فرمایا کہ’’جب انسان تکبر کرتا ہے اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے اور تریاقی چشمہ سے مدد نہیں لیتا تو سَمّی قوت غالب آجاتی ہے‘‘(پس جب استغفار نہیں ہو گا تو دلوں پر قبضہ کرنے والی جو چیز ہے وہ تکبر ہے جو استغفار سے بھی روکتی ہے۔جب انسان تکبر کرتا ہے اپنے آپ کو کچھ سمجھتا ہے اور جو تریاقی چشمہ ہے،جو استغفار ہے،اُس سے اگر مدد نہیں لیتا تو زہریلی قوت جو ہے وہ پھر انسان پر غالب آجاتی ہے)۔فرمایا:’’لیکن جب اپنے تئیں ذلیل وحقیر سمجھتا ہے اور اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت محسوس کرتا ہے اُس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک چشمہ پیدا ہو جاتا ہے جس سے اس کی روح گداز ہو کر بہہ نکلتی ہے اور یہی استغفار کے معنی ہیں‘‘۔

پس حقیقی استغفار کیا ہے؟ ایسی استغفار جس سے روح گداز ہو کر بہہ نکلے اور یہ روح گداز ہونا زبانی منہ سے استغفار کرنا نہیں ہے بلکہ وہ استغفار ہے کہ دل سے ایک جوش کی صورت میں استغفار نکلنی چاہئے اور جب یہ نکلتی ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے آنکھ کے پانی کی صورت میں بہتی ہے تو پھر یہ ایک انسان میں انقلاب پیدا کرتی ہے اور تبدیلی لاتی ہے۔

فرمایا:’’یعنی یہ کہ اس قوت کو پا کر زہریلے مواد پر غالب آجاوے‘‘۔(جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے کہ استغفار سے طاقت آتی ہے۔اور وہ طاقت اُس استغفار سے آتی ہے جو دلی جوش سے نکل رہا ہو جیسا کہ بیان ہوا ہے اور آنکھ کے پانی کی صورت میں اُس کا اظہار ہو رہا ہو۔وہ استغفار حقیقی استغفار ہے جو انسان میں ایک تبدیلی پیدا کرتا ہے)۔

پھر آپ فرماتے ہیں:’’غرض اس کے معنی یہ ہیں کہ عبادت پر یوں قائم رہو۔اوّل رسول کی اطاعت کرو۔دوسرے ہر وقت خدا سے مدد چاہو‘‘۔فرمایا کہ’’ہاں پہلے اپنے ربّ سے مدد چاہو۔جب قوت مل گئی تو تُوْبُوْا اِلَیْہِ یعنی خدا کی طرف رجوع کرو‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 349-348۔ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق رسول کی اطاعت ہے۔اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنا ہے۔پس اوّل رسول کی اطاعت ہے۔پھر مسلسل اللہ تعالیٰ کی طرف اگر انسان جھک رہا ہے گا،اُس سے مدد مانگ رہا ہے گا تو تب وہ حالت پیدا ہو گی جو تُوْبُوْا اِلَیْہِ کی حالت ہے تاکہ اللہ تعالیٰ پھر توبہ قبول کر کے اُس کو برائیوں سے روکے۔

تُوْبُوْا اِلَیْہِ کو مزید کھولتے ہوئے ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ:

’’استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے‘‘۔(یعنی استغفار توبہ سے پہلے ہے اور اہم ہے)’’کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے‘‘۔(استغفار پہلے ہے کہ اس سے مدد اور قوّت ملتی ہے،طاقت ملتی ہے۔اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے آگے آنسو بہائے جاتے ہیں۔دل ہر قسم کی ملونی سے صاف کیا جاتا ہے۔تو یہ اس لئے پہلے ہے کہ جب یہ استغفار ہو گی اور اللہ تعالیٰ سے مانگو گے اور جب یہ ہو جائے گا تو پھر انسان کا دوسرا قدم جو ہے وہ توبہ ہے جو اپنے پاؤں پر مستقل مزاجی سے کھڑا ہونا ہے۔توبہ کے لئے بھی پھر مستقل مزاجی سے استغفار کرتے ہوئے توبہ کی حفاظت کرنی ہو گی۔صرف کانوں کو ہاتھ لگا کر توبہ توبہ کرنا جس طرح آجکل بعض جگہوں پر رواج ہے یہ توبہ نہیں ہے بلکہ پہلے استغفار سے قوت حاصل کرو۔پھر اُس مقام پر پہنچو جہاں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے،نیکیوں کی طرف توجہ زیادہ پیدا ہو جائے۔یہ توبہ ہو گی اور جب یہ حاصل ہو گی تو پھر اس کو قائم رکھنے کے لئے استغفار ضروری ہے) فرماتے ہیں کہ’’عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا تو

خداتعالیٰ ایک قوت دے دے گا اور پھراس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جاوے گی جس کا نام تُوْبُوْا اِلَیْہِ ہے۔اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوّت نہ پائے گا، کیا کر سکے گا۔توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔اگر استغفار نہ ہو تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مرجاتی ہے۔پھر اگر اس طرح پر استغفار کرو گے اور پھر توبہ کرو گے تو نتیجہ یہ ہوگا۔’’(-)(ھود:4)‘‘

(ایک مقررہ میعاد تک اللہ تعالیٰ اچھی طرح والا سامان عطا کرے گا)۔فرمایا کہ ’’سنّت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ اگر استغفار اور توبہ کرو گے تو اپنے مراتب پالو گے۔ہر ایک شخص کے لئے ایک دائرہ ہے‘‘۔(یعنی ہر ایک چیز کو حاصل کرنے کی جو قوت ہے، کسی چیز کو دریافت کرنے کی قوت، حاصل کرنے کی جو قوت ہے، پانے کی قوت ہے، طاقت ہے، اُس کے لئے ایک دائرہ ہے)’’جس میں وہ مدارج ترقی کو حاصل کرتا ہے‘‘۔(اپنی اپنی استعداد کے مطابق ایک دائرہ ہے جس میں ہر انسان اپنی ترقی کے جو درجے جو ہیں وہ حاصل کرتا ہے) فرمایا کہ ’’ہر ایک آدمی نبی، رسول، صدیق، شہید نہیں ہوسکتا‘‘۔(یہ بالکل ٹھیک ہے لیکن فرماتے ہیں کہ)’’غرض اس میں شک نہیں کہ تفاضلِ درجات امرحق ہے‘‘۔(یہ بالکل ٹھیک ہے کہ ہر ایک ہر مقام پر نہیں پہنچ سکتا اور جو درجوں میں فضیلت ہے وہ قائم ہے۔فرمایا کہ)’’اس کے آگے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان امور پر مواظبت کرنے سے ہر ایک سالک اپنی اپنی استعداد کے موافق درجات اور مراتب کو پالے گا‘‘۔(مواظبت کا مطلب ہے کوشش کرتے چلے جانا اور مستقل مزاجی سے کام پر لگے رہنا، ان کاموں میں جو اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں اگر مستقل مزاجی سے لگا رہے گا، کوشش کرتا رہے گا تو ہر انسان جو ہے وہ اللہ تعالیٰ کو پانے کی جو بھی اپنی کوشش کر رہا ہے، اپنی استعداد کے مطابق جو بھی اُس کی استعداد ہے، وہ اپنے درجے اور مرتبے کو پالے گا)’’یہی مطلب ہے اس آیت کا وَیُؤْتِ کُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَہٗ (ھود:4)‘‘(کہ ہر ایک فضیلت والے شخص کو اپنا فضل عطا فرمائے گا۔اور جیسا کہ بیان ہوا ہے کہ اس فضیلت کی وجہ سے، دینی برکات روحانی برکات ہر ایک کو اس زمانے میں بھی ملتی ہیں، اور اگلے جہان میں بھی ملتی ہیں)۔پھر آپ فرماتے ہیں کہ:’’لیکن اگر زیادت لے کر آیا ہے تو خداتعالیٰ اس مجاہدہ میں اس کو زیادت دے دے گا‘‘(یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کس کو کتنا دینا ہے۔وہ فضل بھی ساتھ چل رہا ہے۔اگر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بے انتہا بڑھا کر دینا چاہتا ہے تو اس توبہ اور استغفار کی وجہ سے پھر اُس کو اللہ تعالیٰ بڑھا کر بھی دے دے گا لیکن پہلی شرط یہی ہے کہ مجاہدہ ہو اور استغفار ہو اور توبہ ہو تو پھر اللہ تعالیٰ بڑھائے گا) فرمایا کہ ’’اور اپنے فضل کو پالے گا جو طبعی طور پر اس کا حق ہے۔ذِی الْفَضل کی اضافت مَلکی ہے‘‘۔(اللہ تعالیٰ کیونکہ مالک ہے، طاقتور ہے، اُس کی اپنی وجہ سے یہ اضافہ ہے۔صرف محنت کا نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ مالک ہونے کی وجہ سے اپنے فضل کو بڑھا کر جتنا مرضی چاہے دے سکتا ہے اور یہ بہرحال ہے کہ اللہ تعالیٰ استغفار کرنے والوں اور اپنی طرف بڑھنے والوں اور کوشش کرنے والوں کو اپنے فضل سے نوازتا ہے) فرمایا کہ ’’ذِی الْفَضل کی اضافت مَلکی ہے۔مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ محروم نہ رکھے گا‘‘۔پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

’’بعض لوگ کہتے ہیں کہ میاں ہم نے کوئی ولی بننا ہے؟ جو ایسا کہتے ہیں وہ دنی الطبع کافر ہیں‘‘۔(یعنی گناہگار ہیں، کافر ہیں)’’انسان کو مناسب ہے کہ قانون قدرت کو ہاتھ میں لے کر کام کرے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 350-349۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے ایک قانون بنایا ہوا ہے، استغفار توبہ کا دروازہ کھلا رکھا ہوا ہے، اُس کو استعمال کرنا چاہئے اور کوشش کرنی چاہئے۔اپنی پوری کوشش کرو۔باقی اللہ تعالیٰ کے فضل ہیں۔وہ ہر ایک کو اُس کے درجے کے مطابق، اُس کی استطاعت کے مطابق نوازتا ہے۔

اس علمی اور روحانی باتوں کی جو بحث تھی اس کے ساتھ اب میں حضرت مسیح موعود کی مجالس کی کچھ باتیں بیان کرتا ہوں۔حضرت مسیح موعود کی مجالس میں لوگ سوال کرتے تھے، ایک ایسی مجلس میں آپ نے استغفار کی اہمیت آپ نے کس طرح واضح فرمائی، اس بارے میں ایک روایت آتی ہے کہ ایک شخص نے پوچھا کہ میں کیا وظیفہ پڑھا کروں؟۔اُس زمانے میں بھی رواج تھا، لوگوں کو وظیفہ پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔اب بھی ہے۔تو آپ نے فرمایا کہ:

’’استغفار بہت پڑھا کرو۔انسان کی دو ہی حالتیں ہیں یا تو وہ گناہ نہ کرے یا اللہ تعالیٰ اس گناہ کے بدانجام سے بچالے‘‘۔(دو انسان کی حالتیں ہیں یا گناہ نہ کرو اور اگر گناہ ہوگیا ہے اور غلطی کا احساس ہوگیا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس گناہ کے بدانجام سے انسان کو بچائے)۔فرمایا کہ ’’سو استغفار پڑھنے کے وقت دونوں معنوں کا لحاظ رکھنا چاہئے‘‘۔(جب استغفار پڑھ رہے ہو تو دونوں معنوں کا لحاظ رکھو۔یہ بہت بڑا وظیفہ ہے کہ ایک تو انسان گناہ نہ کرے، گناہ سے بچنے کی دعا مانگے اور پھر یہ کہ اگر ہوگیا ہے تو اُس کا بدانجام ظاہر نہ ہو۔فرمایا)’’ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ سے گزشتہ گناہوں کی پردہ پوشی چاہئے۔اور دوسرا یہ کہ خدا سے توفیق چاہے کہ آئندہ گناہوں سے بچائے۔مگر استغفار صرف زبان سے پورا نہیں ہوتا بلکہ دل سے چاہئے۔نماز میں اپنی زبان میں بھی دعا مانگو۔یہ ضروری ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 525۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس یہ ہے استغفار کا مقصد کہ گناہ کی معافی اور گناہ سے بچنا اور گناہوں کی تفصیل جاننے کے لئے قرآن کریم کے احکامات پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔

پھر ایک مجلس میں ایک شخص آیا۔مولوی عبدالکریم صاحب بھی اُس مجلس میں بیٹھے تھے، اُن کا واقف تھا۔جب اُن کو آ کے ملا، تو انہوں نے اُس کو حضرت مسیح موعود کے سامنے پیش کیا کہ یہ شخص کئی پیروں، فقیروں اور گدیوں میں پھرا ہے، بڑے مشائخ کے پاس سے ہو کے آیا ہے۔اب یہ یہاں آیا ہے۔حضرت مسیح موعود نے اُس سے فرمایا کہ کیا کہتے ہو؟ بتاؤ۔تو کہنے لگا:’’حضور! میں بہت سے پیروں کے پاس گیا ہوں۔مجھ میں بعض عیب ہیں۔اول میں جس بزرگ کے پاس جاتا ہوں، تھوڑے دن رہ کر پھر چلا آتا ہوں اور طبیعت اُس سے بداعتقاد ہو جاتی ہے۔دوم مجھ میں غیبت کرنے کا عیب ہے۔سوم عبادت میں دل نہیں لگتا۔اَور بھی بہت سے عیب ہیں۔

حضرت اقدس (نے فرمایا کہ): مَیں نے سمجھ لیا ہے، اصل مرض تمہارا بے صبری کا ہے۔باقی جو کچھ ہے اس کے عوارض ہیں‘‘۔(اصل مرض، بیماری جو ہے وہ تمہاری بے صبری ہے۔باقی تو اُس کی ذیلی مرضیں ہیں)۔’’دیکھو انسان اپنے دنیا کے معاملات میں جبکہ بے صبر نہیں ہوتا اور صبر و استقلال سے انجام کا انتظار کرتا ہے پھر خدا کے حضور بے صبری لے کر کیوں جاتا ہے۔کیا ایک زمیندار ایک ہی دن میں کھیت میں بیج ڈال کر اُس کے پھل کاٹنے کی فکر میں ہو جاتا ہے؟ یا ایک بچہ کے پیدا ہوتے ہی کہتا ہے کہ یہ اسی وقت جوان ہو کر میری مدد کرے۔خدا تعالیٰ کے قانونِ قدرت میں اس قسم کی عجلت اور جلد بازی کی نظیریں اور نمونے نہیں ہیں۔وہ سخت نادان ہے جو اس قسم کی جلد بازی سے کام لینا چاہتا ہے۔اُس شخص کو بھی اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھنا چاہئے جس کو اپنے عیب، عیب کی شکل میں نظر آ جاویں‘‘۔وہ شخص بڑا خوش قسمت ہے جس کو اپنے اندر کی برائیاں اور عیب نظر آ جائیں ’’ورنہ شیطان بدکاریوں اور بداعمالیوں کو خوش رنگ اور خوبصورت بنا کر دکھاتا ہے‘‘۔(یہ تو بہت بڑی خوبی ہے کہ اگر انسان کو احساس ہو جائے کہ میرے اندر یہ یہ برائیاں ہیں۔کیونکہ شیطان تو اپنا کام کر رہا ہے وہ تو برائیوں کو بھی اچھا کر کے دکھاتا ہے)۔فرمایا کہ ’’پس تم اپنی بے صبری کو چھوڑ کر صبر اور استقلال کے ساتھ خدا تعالیٰ سے توفیق چاہو اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔بغیر اس کے کچھ نہیں ہے۔جو شخص اہل اللہ کے پاس اس غرض سے آتا ہے کہ وہ پھونک مار کر اصلاح کر دیں وہ خدا پر حکومت کرنی چاہتا ہے۔یہاں تو محکوم ہو کر آنا چاہئے۔ساری حکومتوں کو جب تک چھوڑتا نہیں، کچھ بھی نہیں بنتا۔جب بیمار طبیب کے پاس جاتا ہے تو وہ اپنی بہت سی شکایتیں بیان کرتا ہے‘‘۔(ڈاکٹر کے پاس انسان جاتا ہے تو اپنے مرض بیان کرتا ہے)۔’’مگر طبیب شناخت اور تشخیص کے بعد معلوم کر لیتا ہے کہ اصل میں فلاں مرض ہے۔وہ اس کا علاج شروع کر دیتا ہے۔اسی طرح

سے تمہاری بیماری بے صبری کی ہے۔اگر تم اس کا علاج کرو تو دوسری بیماریاں بھی خدا چاہے تو رفع ہو جائیں گی۔ ہمارا تو یہ مذہب ہے کہ انسان خداتعالیٰ سے کبھی مایوس نہ ہو اور اُس وقت تک طلب میں لگا رہے جب تک کہ غرغرہ شروع ہو جاوے''۔(آخری سانس تک لگا رہے۔)''جب تک اپنی طلب اور صبر کو اس حد تک نہیں پہنچاتا،انسان بامراد نہیں ہوسکتا''۔(پس یہ مقام ہے صبر کا کہ آخری سانس تک انسان کوشش کرتا رہے۔) فرمایا کہ''اور یوں خداتعالیٰ قادر ہے۔ وہ چاہے تو ایک دم میں بامراد کردے''۔(یہ ضروری بھی نہیں کہ آخری سانس تک ہو۔ اللہ تعالیٰ قادر ہے وہ ایک دم، پہلی دفعہ،ایک دعا سے ہی،ایک سجدے سے ہی دعا قبول کر لیتا ہے۔)''مگر عشق صادق کا یہ تقاضا ہونا چاہئے کہ وہ راہِ طلب میں پویاں رہے''۔(یعنی مستقل مزاجی سے دوڑتا رہے، چلتا رہے۔) ''سعدی نے کہا ہے''۔(ایک فارسی شعر ہے):

گر نباید بدوست راہ بردن
شرطِ عشق ہست در طلب مُردن

(کہ اگر دوست تک پہنچنا ممکن نہ ہو تو عشق کی بنیادی شرط اُس کی طلب میں،خواہش میں مرنا ہے۔اُس کو پانے کے لئے،اُس کی طلب میں،خواہش میں مرنا یہ بنیادی شرط ہے۔) فرماتے ہیں کہ''مرض دو قسم کے ہوتے ہیں۔ایک مرض مستوی اور ایک مرض مختلف''۔(دو قسم کے مرض ہیں ایک بیماری کا نام مستوی اور ایک مختلف۔ یہ نام نہیں بلکہ قسم ہے۔ بیماریاں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک مرض مستوی کہلاتا ہے،ایک مختلف۔)''مرض مستوی وہ ہوتا ہے جس کا درد وغیرہ محسوس ہوتا ہے۔ اُس کے علاج کا تو انسان فکر کرتا ہے اور مرض مختلف کی چنداں پرواہ نہیں کرتا''۔(بعض چھپے ہوئے مرض ہوتے ہیں جن کا احساس نہیں ہوتا اُن کی پرواہ نہیں کرتا۔)''اسی طرح سے بعض گناہ تو محسوس ہوتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ انسان اُن کو محسوس بھی نہیں کرتا۔ اس لئے ضرورت ہے کہ ہر وقت انسان خداتعالیٰ سے استغفار کرتا رہے۔...... خداتعالیٰ نے تو اصلاح کے لئے قرآن شریف بھیجا ہے۔ اگر پھونک مار کر اصلاح کر دینا خداتعالیٰ کا قانون ہوتا تو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تیرہ برس تک مکّہ میں کیوں تکلیفیں اُٹھاتے۔ ابوجہل وغیرہ پر اثر کیوں نہ ڈال دیتے؟''(دعا سے فوراً اثر ہو جاتا)۔''ابوجہل کو جانے دو۔ابوطالب کو تو آپؐ سے بھی محبت تھی''(یعنی ابوطالب سے آپ کو محبت تھی لیکن اُس کے باوجود مسلمان نہیں ہوئے۔)''غرض بے صبری اچھی نہیں ہوتی،اس کا نتیجہ ہلاکت تک پہنچاتا ہے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 529-528۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

ایک مرتبہ آپ کی مجلس میں ایک شخص نے قرض کے متعلق دعا کی درخواست کی کہ میرا قرض بہت چڑھ گیا ہے۔آپ نے فرمایا کہ''استغفار بہت پڑھا کرو۔ انسان کے واسطے غموں سے سُبک ہونے کے واسطے یہ طریق ہے''(غموں سے بچنے کے لئے،اُن کو دُور کرنے کے لئے یہ طریق ہے کہ استغفار پڑھو۔یعنی غموں کو ہلکا اور کم کرنے کے لئے استغفار کرنا چاہئے۔ پھر فرمایا)''استغفار کلید ترقیات ہے''۔یعنی تمہاری ترقیات کی چابی استغفار میں ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 442۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس یہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ استغفار ترقیات کے دروازے تب کھولے گی،وہ تالے تب کھلیں گے جب ویسی استغفار ہو جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ کس طرح انسان کو خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا چاہئے۔

ایک شخص کے یہ کہنے پر کہ میرے لئے دعا کریں میرے اولاد ہو جائے۔ آپ نے فرمایا کہ:''استغفار بہت کیا کرو۔ اس سے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اولاد بھی دے دیتا ہے۔ یاد رکھو یقین بڑی چیز ہے''۔(یعنی جب استغفار کر رہے ہو تو خداتعالیٰ پر کامل یقین بھی ہونا چاہئے۔)''جو شخص یقین میں کامل ہوتا ہے خداتعالیٰ خود اس کی دستگیری کرتا ہے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 444۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

ایک موقع پر آپ نے فرمایا کہ انسان کو کمزوریوں سے بچنے کے لئے استغفار بہت پڑھنا چاہئے۔''گناہ کے عذاب سے بچنے کے لئے استغفار ایسا ہے جیسا کہ ایک قیدی جرمانہ دے کر اپنے تئیں قید سے آزاد کرا لیتا ہے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 507۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

ایک موقع پر نصیحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ:''بعض لوگوں پر دکھ کی مار ہوتی ہے اور وہ ان کی اپنی ہی کرتوتوں کا نتیجہ ہے۔(۔)(الزلزال:9) پس آدمی کو لازم ہے کہ توبہ و استغفار میں لگا رہے اور دیکھتا رہے کہ ایسا نہ ہو،بد اعمالیاں حد سے گزر جاویں اور خداتعالیٰ کے غضب کو کھینچ لاویں۔ جب خداتعالیٰ کسی پر فضل کے ساتھ نگاہ کرتا ہے تو عام طور پر دلوں میں اس کی محبت کا القاء کر دیتا ہے''(جب اللہ تعالیٰ کا فضل کسی پر ہوتا ہے تو لوگوں کے دلوں میں بھی اُس کے لئے محبت پیدا کر دیتا ہے)''لیکن جس وقت انسان کا شر حد سے گزر جاتا ہے،اس وقت آسمان پر اس کی مخالفت کا ارادہ ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کے منشاء کے موافق لوگوں کے دل سخت ہو جاتے ہیں''(جب اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر لیا کہ اس پر فضل کی نظر نہیں کرنی تو پھر لوگوں کے دل بھی اُس کے لئے سخت ہو جاتے ہیں)''مگر جونہی وہ توبہ و استغفار کے ساتھ خدا کے آستانہ پر گر کر پناہ لیتا ہے تو اندر ہی اندر ایک رحم پیدا ہو جاتا ہے اور کسی کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ اس کی محبت کا بیج لوگوں کے دلوں میں بو دیا جاتا ہے''۔(ہاں جب انسان سخت دل ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث نہ بنے،اللہ تعالیٰ کا اُس سے اپنی ناپسندیدگی کی وجہ سے پھر اظہار ہو رہا ہو تو لوگوں کے دل سخت ہو جاتے ہیں۔لیکن اگر وہ استغفار کرتا ہے،توبہ کرتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ استغفار قبول کر لیتا ہے،توبہ قبول کر لیتا ہے اور پھر اُس کے نتیجہ میں لوگوں کے دلوں میں اُس کے لئے رحم پیدا ہو جاتا ہے،محبت پیدا ہو جاتی ہے) فرمایا ''اس کی محبت کا بیج لوگوں کے دلوں میں بو دیا جاتا ہے۔غرض توبہ و استغفار ایسا مجرب نسخہ ہے کہ خطا نہیں جاتا''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 197-196۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

آج مختلف ملکوں میں ان دنیاداروں کی بداعمالیاں ہی ہیں جنہوں نے ایک فتنہ اور فساد برپا کیا ہوا ہے۔ وہی لیڈر جو اپنے زعم میں اپنے آپ کو عوام کا محبوب سمجھتے تھے،عوام کی نظر میں بدترین مخلوق ہو چکے ہیں اور جو اپنے خیال میں اپنے مقام کو قائم کئے ہوئے ہیں۔ ابھی بھی اُن کی نظر میں یہ ہے کہ ہم عوام کے بہت محبوب ہیں،پسندیدہ ہیں۔ آثار ایسے ظاہر ہو رہے ہیں کہ اُن کی بھی باری آنے والی لگتی ہے۔غرض کہ دنیا میں یہ ایک فساد پیدا ہوا ہوا ہے۔ اُس کے نتیجے میں جو حکومتیں بدلی ہیں اُس نے مزید فساد پیدا کر دیا ہے اور آئندہ مزید کتنے فساد پیدا ہونے ہیں یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔اس لئے ہمیں بہت دعا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو فسادوں سے بچائے۔

پس استغفار جہاں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے مقصد کو پورا کرتا ہے،حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے،اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرستادے کے ساتھ مضبوط تعلق قائم کرنے کا ذریعہ بنتا ہے اور زمانے کے فسادوں اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے انسان کو بچاتا ہے۔ اُن راستوں پر چلاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے قرب پانے کے راستے ہیں جن سے دنیا و آخرت سنورتی ہے، وہاں انسان کی ذاتی ضرورتوں کو پورا کرنے اور مشکلات سے نکالنے کا بھی ذریعہ بنتا ہے جیسا کہ بہت سارے واقعات میں نے پڑھے ہیں جن میں حضرت مسیح موعود نے نصیحت فرمائی۔ انسان استغفار سے اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کا بھی وارث بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم احمدیوں پر فضل فرمایا کہ ہم نے اس زمانے کے امام کو مانا ہے جس نے ہمیں عبادتوں اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور اُس کے فضلوں کو سمیٹنے کی طرف رہنمائی فرمائی ہے۔لیکن اس سے حقیقی فائدہ اُٹھانے کے لئے ہمیں مستقل استغفار کرتے چلے جانے کی بھی ضرورت ہے جسے ہر احمدی کو حرزِ جان بنانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم طاہر احمد شمس صاحب استاذ شعبہ انگریزی جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری بیٹی عروبہ فوزیہ شمس واقفہ نو نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور چار سال دو ماہ کی عمر میں مکمل کیا۔ عزیزہ نے قاعدہ یسرنا القرآن چار ماہ اور قرآن کریم صرف ڈیڑھ ماہ کے مختصر عرصہ میں پڑھا۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ ماریہ رشید صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ عزیزہ کی تقریب آمین مورخہ 18 فروری 2012ء کو منعقد ہوئی جس میں عزیزہ کے دادا مکرم چوہدری مختار احمد اٹھوال صاحب نے بچی سے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔ عزیزہ مکرم چوھدری رشید احمد صاحب بھٹی مرحوم سپرنٹنڈنٹ ٹی۔آئی کالج کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک قسمت بنائے۔ قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا سلیم احمد صاحب ابن مکرم رانا وسیم احمد صاحب مرحوم دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری چچی محترمہ طاہرہ جبیں صاحبہ اہلیہ مکرم رانا جاوید احمد صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ طویل علالت کے بعد مورخہ 8 فروری 2012ء کو بعمر 50 سال وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے اسی روز بعد نماز عصر بیت راجیکی میں پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم مولانا صفی الرحمٰن خورشید صاحب سنوری مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنی یادگار چار لڑکے، تین لڑکیاں، پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کی ایک جواں سال لڑکی دو سال قبل حادثاتی طور پر وفات پا گئی تھی۔ مرحومہ مکرم رانا طاہر احمد صاحب آف پاکپتن ساہیوال کی بھاوجہ تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم افضال الرحمٰن آصف صاحب
ترکہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب)

مکرم افضال الرحمٰن آصف صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم عبدالرحمٰن صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 17/9 محلّہ دارالصدر برقبہ 4 کنال میں سے 1 کنال رقبہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام تفصیل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ رفعت رحمٰن صاحبہ۔ بیوہ
(2) مکرم افضال الرحمٰن آصف صاحب۔ بیٹا
(3) مکرمہ عظمیٰ راحت صاحبہ۔ بیٹی
(4) مکرمہ عالیہ ریحانہ صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضرورت میڈیکل سٹاف / کمپیوٹر ٹیچر

وقف جدید انجمن احمدیہ کے زیر انتظام المہدی ہسپتال مٹھی اور نگر پارکر میں کمپیوٹر کالج کے لئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔ مخلص محنتی اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے متعلقہ شعبہ میں تجربہ کے حامل ایک ایک آسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

1۔ ڈاکٹر (فی میل) M.B.B.S.
2۔ ڈاکٹر (میل) M.B.B.S.
3۔ او ٹی ٹیکنیشن
4۔ کمپیوٹر ٹیچر (D.I.T. کلاسز پڑھا سکیں)

خدمت کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مکمل کوائف تعلیمی سندات کی نقل اور صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ہمراہ ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ کے نام جلد ارسال کریں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

ہمیشہ رہنے والی جنت

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کے لئے ''نادار مریضان'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت پر مطلع کروں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے نجات دے گی؟

تم (جو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہو، یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کر دے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں اور ایسے پاکیزہ گھروں میں بھی جو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔''

(الصّف 11 تا 13)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

☆ سالانہ چندہ -/2100 روپے
☆ ششماہی =/1050 روپے
☆ سہ ماہی =/525 روپے
☆ خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاد دہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2012
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
دنیائے طب کی خدمات کے 58 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

حب سعال
کھانسی خشک ہو یا تر ہر دو میں مفید ہے۔
(چوسنے کی گولیاں)
قند شفاء
نزلہ، زکام اور فلو کیلئے انسٹنٹ جوشاندہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون 0476211538 فیکس 0476212382

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

GHP-403/GH	GHP-406/GH	GHP-419/GH	GHP-450/GH	GHP 455/GH	GHP-555/GH GHP-444/GH
جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔	گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا	بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی موثر دوا	پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج	(گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا	مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

پشاور میں خودکش دھماکہ

پشاور کے نواحی علاقے بڈھ بیر میں نماز جنازہ کے اجتماع میں خودکش حملہ ہوا۔ حملے میں 8 کلوگرام مواد استعمال کیا گیا حملہ کے نتیجہ میں 15/افراد جاں بحق اور 35 زخمی ہو گئے۔ جبکہ 2 موٹر سائیکل اور 2 گاڑیاں بھی تباہ ہوگئیں۔

قندھار میں امریکی فوجی کی وحشیانہ فائرنگ

افغانستان کے صوبہ قندھار میں ایک امریکی فوجی نے ائیر بیس سے باہر نکل کر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ جس کے نتیجے میں بچوں اور خواتین سمیت 16 بے گناہ شہری جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔

نیند کی گولیاں انسانی صحت کیلئے سخت نقصان دہ ہیں

امریکہ کے طبی ماہرین کے مطابق نیند کی گولیاں انسانی صحت کیلئے سخت نقصان دہ ہیں۔ ان سے کینسر، دل کی بیماریاں اور دیگر بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور مرنے کا خطرہ 4.6 گنا بڑھ جاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ڈاکٹروں کو چاہئے کہ وہ بے خوابی کے مریضوں کو نیند لانے کے ذہنی ورزشوں والے اور دیگر طریق بتائیں اور ڈیپریشن میں مبتلا مریضوں کا نفسیاتی علاج کریں۔

بقیہ از صفحہ 1

نصر بلاک میں تدریس کا میڈیم انگلش ہوگا۔ تاہم اردو میڈیم میں جماعت پنجم کا امتحان پاس کرنے والے بھی داخلہ ٹیسٹ دینے کے اہل ہوں گے۔

2۔ داخلہ ٹیسٹ جماعت پنجم کے سلیبس میں سے اردو، انگلش، ریاضی اور دینیات کے مضامین میں سے ہوگا۔ داخلہ فارم دفتری اوقات میں ادارہ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں داخلہ فارم کے ساتھ 2 عدد

ربوہ میں طلوع وغروب 13۔مارچ

طلوع فجر	4:55
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:17

احمد ٹریولز انٹرنیشنل — گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

گلٹیاں و رسولیاں
ایک ایسی دوا جس کے تین ماہ تک استعمال سے جسم کے کسی بھی حصے میں موجود گلٹیاں رسولیاں ہمیشہ کیلئے ختم ہوجاتی ہیں
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

دلہن جیولرز
042-36625923
0332-4595317
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

بلڈنگ کنسٹرکشن
خداتعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیر نگرانی لاہور میں اپنے گھر/پلازہ/ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ: کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصراللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961

شفا نہ پانے والے مریضوں کی شفا کے لئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد بانی ہولز موپیتھی
334-6372030/047-6214226

VOLTA-OSAKA PHOENIX EXIDEX TOKYO FB AGS MILLT
دیسی بیٹریاں 6 ماہ کی گارنٹی کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں
مین ڈیلر مرحبا بیٹری سنٹر ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: حفیظ احمد 0333-6710869
عابد محمود 0333-6704603

البشیر — اب اور بھی شاندار ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
GM میاں غلام مصطفیٰ جیولرز
میرک ضلع اوکاڑہ 044-2003444-2689125
طالب دعا میاں غلام صابر
0345-7513444
0300-6950025

Study In
Canada, Australia
New Zealand, UK & USA
Students may attend our
IELTS
Classes with 10% Discount
پاکستان کے ہر شہر سے سٹوڈنٹ رابطہ کرسکتے ہیں۔
Education Concern (British Council Trained Education Consultant)
(Foreign Education Advisors & Consultants for UK, USA, Canada and Australia)
67-C, Faisal Town, Lahore
35162310/03028411770
www.educationconcern.com/info@educationconcern.com

PTCL-V فرنچائز
EVO, Brodband, Vfone ہر وقت ہر جگہ
MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ
Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔
تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں
میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2
حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا باوقار ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
03009488447:
E-mail:umerestate@hotmail.com

wallstreet EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213386 Fax: 047-6213384

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Al
Tel:37630055-37650490-91 Fax:3763008
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 13/7 واقع دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 174-9 مرلے برائے فروخت ہے۔
عزیز اللہ ولد مکرم رائے خان محمد صاحب مرحوم ساکن ٹھٹھہ جوئیہ
رابطہ نمبر: 0342-7490213

FR-10

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

فرنچائز Vfone ptcl
DSL کی بکنگ کروائیں VFone موبائل میں بھی دستیاب
Brandband Vfone -EVO کے ساتھ ہر وقت ہر جگہ دوران سفر یا گھر پر MTA کی تیز ترین EVO انٹرنیٹ کی سہولت کے ساتھ
عبداللہ ٹیلی کام — نزد ناصر میڈیکل کمپلیکس جلال پور روڈ حافظ آباد
چوہدری اعجاز احمد (ایگزیکٹو) 0333-8277774
Office:054-7425557 Fax:054-7523391
Email:ejaz_abdullahtelecom@hotmail.com